سوال

(164) حامد اپنی بھینس محمود کے یہاں گروی رکھ کر کچھ روپیہ حاصل کرتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حامد اپنی بھینس محمود کے یہاں گروی رکھ کر کچھ روپیہ حاصل کرتا ہے اور محمود اس کی بھینس گولینے کے بعد کھلاتا پلاتا ہے اور بھینس کا کل دودھ و گوبر اپنے مصرف میں لاتا ہے جب حامد کے پاس روپیہ ہوجاتا ہے ۔ تو وہ حملہ مطالبہ محمود کو ادا کر کے اپنی بھینس واپس لے لیتا ہے ۔ تو ایسی شکل میں بھینس کا دودھ اور گوبر محمود کے لئے سعد میں شمار ہوگا یا نہیں اور اگر بھینس حامد کے چھڑانے سے پہلے محمود کے یہاں کسی بیماری یا سانپ وغیرہ کاٹ لینے سے مرجائے محمود حامد کا مسئلہ کیسے حل ہوسکتا ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو حکم زمین کا ہے وہی حکم جانوروں کا بھی ہے خرچہ سے زیادہ نفع لینا سود ہے بعض حدیثوں میں ہے کل قرض جر نفعیہ فھو ربا یہ رہن امانت کے طور پر رکھا جاتا ہے ہلاک ہونے کی صورت میں مالک کا ہلاک ہوگا ۔ واللہ اعلم بالصواب (مولنا عبد السلام بستوی) (اہل حدیث دہلی جلد 2 شمارہ 17)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 147